The National Medical Newspaper
Medical News
Pakistan's First Independent Medical Periodical from Karachi

MN Report

PMA urges pharma companies to donate medicines to flood victims

ISLAMABAD: Pakistan Medical Association feels distressed and grief over the complete cut-off of Quetta city, the capital of Baluchistan.

The massive floods have inflicted devastation across a large area of Pakistan since mid-June, leaving 1000 dead and injured 1343. It has affected some 30 million people. It has ruined and damaged at least 700,000 houses that made thousands of people homeless and are now living far away from their inundated villages and towns in tents, even though many unfortunate who are miserably living without tents. More than 800,00 livestock have been killed. Some 3,000 km of roads and 129 bridges have been damaged, obstructing movement around flood-affected areas. As per Pakistan Medical Association, there is no communication, no electricity and all sort of transportation is non-functioning because of the heavy rains over the last twelve hrs.

PMA requested the government, NDMA and PDMAs to be prepared and vigilant because heavy River Flooding is expected in the coming days.

PMA branches are already working in their flood-affected areas. They have been directed by the last Central Council meeting to enhance the flood relief activity and requested them to organise medical camps for sick people and provide them with medicine.

According to the information, waterborne (Gastroenteritis, Cholera, Hepatitis A & E, Typhoid) and Mosquito-borne diseases, gastroenteritis, skin diseases, the problem of eyes (Conjunctivitis), malaria and dengue are rapidly spreading in the affected areas along with these diseases patients suffering from sugar, blood pressure, heart diseases, pregnancy and rheumatic diseases are not getting any medicine and treatment. They

requested their sister organisations, philanthropists, and the government to provide them with drugs and other health facilities. It is difficult to reach the affectees due to damaged roads and bridges, so they requested the government to offer boats for relief activities. Everybody should come forward and try to help the people in this national emergency.

PMA has established a Flood Relief Center at PMA House Karachi.

They requested pharmaceutical companies mainly to donate medicines urgently at PMA House Karachi or can directly provide them to their branches in different cities of Pakistan. Companies can contact on:

021-32254632

0336-2894069

0303-2339179

PMA requested all political parties to suspend their political activities, help the people suffering from the disaster, and visit the affected areas.

Media plays a vital role; PMA requested electronic media to emphasise covering the plight and harms of the miserable people facing the flood disaster. Talk Shows should be held on flood devastation.

https://www.medicalnewspk.com/27-Aug-2022/pma-urges-pharma-companies-to-donate-medicines-to-flood-victims?version=amp

27-08-2022
www.jehanpakistan.pk
روزنامہ جہان پاکستان کراچی

سیلاب متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھیلنے لگے

عوام گیسٹرو، ہیضہ، ہیپاٹائٹس اے اینڈ ای، ٹائیفائیڈ، جلد کی بیماریوں، آشوب چشم، ملیریا اور ڈینگی میں مبتلا ہونے لگے، ادویہ نہیں مل رہیں

تباہ شدہ سڑکوں اور پلوں کی وجہ سے متاثرین تک پہنچنا مشکل ہے، حکومت سے کشتیاں فراہم کرنے کی درخواست کرتے ہیں، پی ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھیلنے لگے، عوام گیسٹرو، ہیضہ، ہیپاٹائٹس اے اینڈ ای، ٹائیفائیڈ، جلد کی بیماریاں، آشوب چشم، ملیریا اور ڈینگی میں مبتلا ہونے لگے، ادویہ نہیں مل رہیں۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ شہر کا مکمل طور پر پورے ملک سے رابطہ منقطع ہونے پر دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ بارہ گھنٹوں سے ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے نہ کوئی رابطہ ہے، نہ بجلی ہے اور نہ ہی کوئی ٹرانسپورٹ چل سکتی ہے۔ بڑے پیمانے پر سیلاب نے وسط جون سے پاکستان کے بڑے علاقے میں تباہی مچادی ہے، جس میں 1000 افراد ہلاک اور 1343 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس سے تقریباً 30 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں۔ اس نے کم از کم 700,000 مکانات کو تباہ اور نقصان پہنچایا ہے جس سے لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور اب اپنے ڈوبے دیہاتوں اور قصبوں سے دور خیموں میں رہ رہے ہیں، یہاں تک کہ بہت سے بدنصیب ایسے بھی ہیں جو خیموں کے بغیر بری طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ 800,000 سے زیادہ مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ تقریباً 3000 کلومیٹر سڑکوں اور 129 پلوں کو نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نقل وحرکت میں رکاوٹ ہے۔ پی ایم اے نے حکومت، این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے سے درخواست کی ہے کہ وہ تیار اور چوکس رہیں کیونکہ خدا نہ کرے آنے والے دنوں میں شدید قسم کی دریائی سیلاب کے امکان ہیں۔ پی ایم اے کی شاخیں پہلے ہی اپنے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کام کر رہی ہیں انہیں گزشتہ مرکزی کونسل کے اجلاس میں سیلاب سے متعلق امدادی سرگرمیوں کو بڑھانے کی ہدایت کی گئی تھی اور ساتھ ہی ان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ بیمار لوگوں کے لیے میڈیکل کیمپ کا انعقاد کریں اور انہیں ادویات بھی فراہم کریں۔ معلومات کے مطابق متاثرہ علاقوں میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں (گیسٹرو، ہیضہ، ہیپاٹائٹس اے اینڈ ای، ٹائیفائیڈ) اور مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریاں، گیسٹرو، جلد کی بیماریاں، آنکھوں کا مسئلہ (آشوب چشم)، ملیریا اور ڈینگی تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض، حمل اور گٹھیا کے امراض کی کوئی دوا اور علاج نہیں مل رہا۔ ہم پی ایم اے کی شاخوں، اپنی برادر تنظیموں، مخیر حضرات اور حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ انہیں ادویات اور دیگر صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ تباہ شدہ سڑکوں اور پلوں کی وجہ سے متاثرین تک پہنچنا مشکل ہے اس لیے ہم حکومت سے امدادی سرگرمیوں کے لیے کشتیاں فراہم کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ اس قومی ہنگامی صورتحال میں سب کو آگے آنا چاہیے اور عوام کی مدد کے لیے اپنی کوششیں کرنا چاہیے۔ ہم فارماسیوٹیکل کمپنیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مذکورہ بالا بیماریوں کے لیے فوری طور پر پی ایم اے ہاؤس کراچی میں دوائیں عطیہ کریں یا براہ راست پاکستان کے مختلف شہروں میں واقع ہماری برانچوں کو فراہم کریں۔ کمپنیاں دیے گئے نمبرز پر ہم سے رابطہ کریں۔ ہم نے پی ایم اے ہاؤس کراچی میں فلڈ ریلیف سینٹر قائم کیا ہے۔ (رابطہ نمبر : 021-32254632, 0336-2894069, 0303-2339179) پی ایم اے تمام سیاسی جماعتوں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی سیاسی سرگرمیاں معطل کریں اور آفت سے متاثرہ لوگوں کی مدد کریں اور متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں۔ میڈیا اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ہم الیکٹرانک میڈیا سے درخواست کرتے ہیں کہ سیلاب کی تباہی کا سامنا کرنے والے دکھی لوگوں کی حالت زار اور نقصانات کو رپورٹ کرنے پر زور دیں نیز سیلاب کی تباہ کاریوں پر ٹاک شوز ہونے چاہئیں۔

https://www.jehanpakistan.com/epaper/detail_news.php?news=%2Fepaper%2Fepaper%2Fkarachi%2F270822%2Fp3-01%20(3).JPG